فتویٰ نمبر:[۴٦۵] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۳/۰۹/۲۷]

سوال

جو لڑکا لڑکی بھاگ کے شادی کرتے ہیں جب کے نکاح میں دونوں کے ولی شریک نہیں ہوتے تو کیا یہ نکاح درست ہو گا؟ یا پھر انکو دوبارہ سے نکاح کرنا پڑے گا جس میں ان کے ولی بھی شریک ہوں؟

اور اگر یہ ایسا نہیں کرتے اور پہلے نکاح میں ہی ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں تو کیا شرعًا درست ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

شریعت اسلامیہ میں لڑکی کے لیے ولی کی شرط رکھی گئی ہے، اس کے بغیر نکاح درست نہیں ہے۔ دلائل مندرجہ ذیل ہیں:

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

"فَلَا تَعۡضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحۡنَ أَزۡوَٰجَهُنَّ". [سورۃ البقرہ:۲۳۲]

’تو تم انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا:

"وَلَا تَنكِحُواْ ٱلۡمُشۡرِكَٰتِ حَتَّىٰ يُؤۡمِنَّۚ وَلَأَمَةٞ مُّؤۡمِنَةٌ خَيۡرٞ مِّن مُّشۡرِكَةٖ وَلَوۡ أَعۡجَبَتۡكُمۡۗ وَلَا تُنكِحُواْ ٱلۡمُشۡرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤۡمِنُواْ". [البقرۃ:۲۲۱]

’اور تم مشرک عورتوں سے نکاح مت کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں، اور مؤمنہ باندی زیادہ بہتر ہے مشرکہ عورت سے اگرچہ وہ (مشرکہ عورت) تمہیں پسند کیوں نہ ہو، اور تم (مسلمان عورتوں کا) نکاح نہ کراؤ مشرک مردوں سے یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں“۔

ان آیات میں عورت کے ولی کو عقدِ نکاح کے بارہ میں مخاطب کیا گیا ہے۔ اور اگر معاملہ ولی کی بجائے، صرف عورت سے متعلق ہوتا، تو پھر اس کے ولی کو مخاطب کرنے کی ضرورت ہی نہیں تھی۔

ابو موسی اشعری رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ".[سنن ابو داود:۲۰۸۵]

’ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا‘۔

اورام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہابیان کرتی ہیں، کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ".[سنن ابو داود: ۲۰۸۳]

’جو عورت بھی اپنے ولی کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے۔اس کا نکاح باطل ہے۔اس کا نکاح باطل ہے‘۔

لہذا اس طرح ولی کے بغیر نکاح کرنے والے جوڑے کو جتنی بھی مدت گزر جائے، بلکہ اگر بچے بھی پیدا ہو جائیں، تو ان کا نکاح ختم کروادیا جائے گا اور ان میں فوری علیحدگی کروادی جائے اور استبراء رحم کے بعد از سر نو تمام شرائط وضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کا نکاح دوبارہ کیا جائے گا۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL